سوال

(151) مونچھیں مونڈنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ مونچھیں مونڈ دیتے ہیں کیا یہ اللہ کے مخلوق میں تبدیلی ہے؟ (فتاویٰ المدینۃ:18)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اللہ تعالیٰ کی خلقت میں تبدیلی کے مترادف نہیں ہے۔ اگرچہ میری رائے کے مطابق یہ منکر کام ہے جولوگ مونچھیں منڈواتے ہیں وہ دراصل "أَحْفُوا الشَّوارِبَ" کی تاویل کرتے ہیں۔

دوالشوارب نبوی کی مطابقت کرتے ہیں۔ اپنی سمجھ کے مطابق احفاء انہاک اورجزان سب کا ایک ہی معنی ہے۔ ان سے مراد یہ ہے کہ مونچھوں کا وہ حصہ جوہونٹوں سے آگے بڑھے نہ کہ جڑسے ساری مونچھیں کاٹنا۔ "مفو" مافہ سے مشتق ہے۔ اس کا مطلب ہی یہی ہے کہ مونچھوں کی ابتداء۔

ں کی تائید میں ایک اورحدیث بھی ہے کہ جسے زید بن ارقم نے روایت کیا ہے۔ مسند احمد اور سنن میں موجود ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَن لَم يَأخُذْ شارِبَه"

نہیں فرمایا بلکہ شاربہ بیان فرمایا اور من تبعیض کے معنی کے لیے آتی ہے۔ اس حدیث کے معنی کی وضاحت کے لیے ایک اور حدیث پیش خدمت ہے: "مسند احمد" وغیرہ میں ہے کہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس کی مونچھیں بڑھی ہوئیں تھیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قینچی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

لباس اور سنن الفطرہ کا بیان صفحہ:237

محدث فتویٰ